ضلع ہرنیلہ وطنی ریلوے کی مرمت مکمل، مسافر گاڑی پیر سے روانہ ہوگی

ڈپٹی کمشنر کا ٹرین کے پہلے سفر میں مسافروں سے ملاقات، ٹکٹ رعایتی نرخ پر دستیاب

ہرنیلہ (نمائندہ خصوصی) ۹ مئی: ضلع ہرنیلہ کے دو بڑے قصبوں کو ملانے والی وطنی ریلوے کی مسافر گاڑی پیر کی صبح دوبارہ چلنے لگے گی۔ ڈپٹی کمشنر ہرنیلہ کیپٹن (ریٹائرڈ) عمران صدیقی نے جمعرات کو ریلوے کے ایک افسر کے ساتھ پہلے سفر میں مسافروں سے ملاقات کی۔ گاڑی ہرنیلہ جنکشن سے روانہ ہو کر 38 کلومیٹر دور واقع قصبہ سرخاب تک جائے گی اور راستے میں 11 چھوٹے اسٹیشن آباد کرے گی۔ کرایہ 40 روپے رکھا گیا ہے جو بسوں کے کرایے سے تقریباً آدھا ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے ریلوے کے ڈویژنل افسر انجینئر فرحان لطیف کے ساتھ پورے راستے کا معائنہ کیا۔ پل نمبر 7 پر ریلوے کے عملے نے بتایا کہ پرانے گارڈر بدل دیے گئے ہیں اور پٹری کے نیچے نئی بجری ڈالی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع انتظامیہ اس پل کی باقاعدہ فٹنس رپورٹ ریلوے سے مانگے گی اور اگر رپورٹ تسلی بخش نہ ہوئی تو گاڑی کی رفتار 15 کلومیٹر فی گھنٹہ تک محدود رکھی جائے گی۔

ریلوے کے ڈویژنل افسر انجینئر فرحان لطیف نے بتایا کہ پٹری کے 42 کلومیٹر حصے کی مرمت مکمل کر لی گئی ہے۔ انجن ایک پرانا ڈیزل انجن ہے جو 1968 میں بنا تھا اور اس میں 120 مسافروں کی گنجائش ہے۔ ڈبے 6 ہیں اور ان میں پنکھے لگائے گئے ہیں۔ ٹکٹ کھڑکی پر 40 روپے کا ہے اور طلبہ کے لیے 20 روپے کا ٹکٹ رکھا گیا ہے۔ ریلوے کے 9 ملازمین اس روٹ پر کام کریں گے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع انتظامیہ ہر اسٹیشن پر ایک رکشہ اسٹینڈ بنوائے گی تاکہ مسافر قصبے سے اسٹیشن تک آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریلوے کامیاب رہا تو ضلع انتظامیہ اگلے مالی سال میں اس روٹ پر دوسری گاڑی چلانے کی سفارش کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکولوں کے بچوں کے لیے ماہانہ پاس بنوانے کی درخواست پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا۔

سرخاب کے رہائشی ریٹائرڈ اسکول ٹیچر ماسٹر نذیر احمد نے کہا کہ بچیاں اور بوڑھے لوگ سب سے زیادہ اس گاڑی کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق بس کا کرایہ 60 روپے ہے اور کئی لوگ اسے افورڈ نہیں کر سکتے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ریلوے کو رعایتی نرخ دینا پڑا۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ ابتدا میں ٹکٹ کاؤنٹر پر ہی ٹکٹ ملیں گے، آن لائن بکنگ فی الحال نہیں ہوگی۔

ہرنیلہ جنکشن کے اسٹیشن ماسٹر محمد یونس نے بتایا کہ پہلے دن 180 ٹکٹ فروخت ہوئے اور گاڑی 92 مسافروں کے ساتھ روانہ ہوئی۔ واپسی پر گاڑی 41 مسافروں کے ساتھ واپس آئی۔ ریلوے حکام کے مطابق اگر مسافروں کی تعداد 60 روزانہ سے کم رہی تو گاڑی کو ہفتے میں چار دن کر دیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع انتظامیہ ہر ماہ اس روٹ کا جائزہ لے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے ریلوے کے ملازمین سے کہا کہ وہ مسافروں سے اچھا برتاؤ کریں اور کسی شکایت کی صورت میں ڈپٹی کمشنر آفس کو براہِ راست اطلاع دیں۔ ریلوے کے ایک ملازم نے بتایا کہ ٹکٹ چیکر کی اسامی پر دو نئے ملازم بھرتی کیے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو ضلع انتظامیہ اگلے مالی سال میں اس روٹ پر دوسری گاڑی چلانے کی سفارش کرے گی۔

(صفحہ ۱۴ کا باقی حصہ)

ہرنیلہ کے ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ریٹائرڈ) عمران صدیقی نے ہفتے کو ریلوے کے ایک افسر کے ساتھ پہلے سفر میں مسافروں سے ملاقات کی۔ ٹکٹ کا کرایہ 40 روپے رکھا گیا ہے جو بسوں کے کرایے سے تقریباً آدھا ہے